

سوال

بنک الراجحي

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

آج کل عادات بست ہو رہے ہیں اور دیت کا ادا کرنا بست مشکل ہو گیا ہے لیکن ہم ساتھیوں نے مل کر کچھ رقم جمع کی ہیں اور انہیں بطور امانت بنک الراجحي میں رکھ دیا ہے، اس پر کچھ عرصہ بھی گزینکا ہے اور جب سال ہو جاتا ہے تو ہم اس کی نکوہ بھی ادا کرتے ہیں تو سوال یہ ہے کیا اس بنک میں ہم اپنی یہ رقم

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

مد!

بنک الراجحي میں ان رقم کے رکھنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ ہماری معلومات کے مطابق یہ بنک ان رقم کو سود کے لئے استعمال نہیں کرتا۔

[مقالات و فتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 321

محدث فتویٰ